سوال

(168) عورت نے تمام مناسک حج خود ادا کیئے مگر رمی جمار کسی اور

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک عورت نے تمام مناسک حج خود ادا کیئے مگر رمی جمار اس نے کسی اور کے سپرد کردی کیونکہ اس کے ہمراہ ایک چھوٹا بچہ بھی تھا، یاد رہے یہ اس کا فرض حج تھا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کوئی حرج نہیں، اس کی طرف سے وکیل کا رمی جمار کرنا جائز ہے کیونکہ رمی جمار کے وقت بھیڑ کی وجہ سے عورتوں کے لیئے بہت خطرہ ہوتا ہے خصوصا اس کے لیئے جس کے پاس بچہ بھی ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص293

محدث فتویٰ